قومی راجدھانی دہلی میں 79 سال کا ریکارڈ ٹوٹ گیا

منگیش پور میں زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 52.9 ڈگری سیلسیس، صفدر جنگ علاقہ کا درجہ حرارت 46.8 ڈگری سیلسیس تک پہنچا

گرمی سے راحت پانے کے لیے نہاتے ہوئے بچے ..... (تصویر: ایس این بی)

اظہار الحسن

نئی دہلی (ایس این بی) بدھ کو دہلی میں گرمی نے تمام ریکارڈ توڑ دیے اور منگیش پور علاقہ میں زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 52.9 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ قومی راجدھانی میں یہ اب تک کا سب سے زیادہ درجۂ حرارت ہے۔ دوسری طرف دہلی کے صفدر جنگ آبزرویٹری میں زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 46.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ 79 سالوں میں سب سے زیادہ ہے۔ محکمۂ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے اعداد و شمار کے مطابق دہلی کا زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت جون 1945 میں 46.7 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا تھا، جبکہ دیگر علاقوں کا زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 33.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ دریں اثنا شام تقریباً 4 بجے موسم میں تبدیلی آئی اور بعض علاقوں میں گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی اور تیز بارش ہوئی، جس سے کچھ دیر کے لیے گرم ہواؤں سے راحت ملی تاہم اس کے بعد مرطوب گرمی نے لوگوں کو مزید پریشان کر دیا، بادلوں نے آج دوپہر سے ہی سورج کو اپنی آغوش میں لے رکھا تھا۔

شدید گرمی کو لے کر محکمۂ موسمیات کی طرف سے جاری ریڈ الرٹ نے منگیش پور کے لوگوں کے لیے تباہی مچا دی ہے۔ آج دوپہر میں ہی زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 52.9 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا، جو دہلی کے کسی بھی علاقہ میں سب سے زیادہ درجۂ حرارت ہے اور اب تک کی معلوم رپورٹوں کے مطابق دہلی میں اب تک اتنا درجۂ حرارت کبھی ریکارڈ نہیں کیا گیا ہے۔ گزشتہ ہفتہ ملک کے کچھ حصوں میں زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 50 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کر گیا تھا۔

محکمۂ موسمیات کے اعداد و شمار کے مطابق دہلی کا معمول کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت آج 46.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو کہ معمول سے 6 ڈگری سیلسیس زیادہ تھا۔ آج یہاں کم سے کم درجۂ حرارت 29.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 3 ڈگری سیلسیس زیادہ تھا۔ محکمۂ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ کل 25 – 35 کلومیٹر کی رفتار سے تیز گرم ہوائیں چلیں گی اور زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 45 اور 30 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔

محکمۂ موسمیات نے جھرجات کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے جبکہ جھجر اور ہنسنہ کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ جمعہ کو ایک زوردار طوفان کی بھی بات کی جا رہی ہے۔ ہنسنہ کو بھی بارش کا امکان ہے۔ مسلسل بڑھتے ہوئے درجۂ حرارت کے دیتے ہوئے محکمۂ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے علاقائی سربراہ کلدیپ سریواستو نے کہا کہ راجستھان سے آنے والی گرم ہواؤں کی زد میں آنے والے پچھلے علاقہ دہلی کے مضافات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے کچھ حصے خاص طور پر گرمی کی ان لہروں کی جلد آمد سے متاثر ہیں، جس کے نتیجے میں موسم پہلے سے ہی خراب ہوتا جا رہا ہے۔ مٹکیش پور، نریلا اور نجف گڑھ جیسے علاقہ سب سے پہلے ان گرم ہواؤں کا اثر محسوس کرتے ہیں۔ پرا ئیویٹ میٹرولوجیکل ایجنسی 'اسکائی میٹ ویدر' کے محکمہ موسمیات اور موسمیاتی تبدیلی محکمہ کے نائب صدر مہیش پلاوت نے کہا کہ خالی زمین والے کھلے علاقے براہ راست سورج کی روشنی اور سایہ کی کمی کی وجہ سے انتہائی گرم ہو جاتے ہیں۔ جب مغرب سے ہوا چلتی ہے تو یہ سب سے پہلے ان علاقوں کو متاثر کرتی ہے، چونکہ یہ علاقے دہلی کے مضافات میں ہیں، اس لیے یہاں کا درجۂ حرارت تیزی سے بڑھتا ہے۔

درجہ حرارت (ڈگری سیلسیس میں)

علاقہ	زیادہ سے زیادہ	کم سے کم
منگیش پور	52.9	29.2
نجف گڑھ	49.1	29.9
پوسا	49.0	31.0
پیتم پورہ	48.9	33.8
پالم	47.0	32.1
جعفر پور	48.7	30.7
نریلا	48.4	28.9
راج گھاٹ	45.2	31.5
صفدر جنگ	46.8	29.4

علاقوں میں زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 50 ڈگری سیلسیس سے نیچے ریکارڈ کیا گیا۔ پیتم پورہ علاقہ کا زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 33.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ دریں اثنا شام تقریباً 4 بجے موسم میں تبدیلی آئی اور بعض علاقوں میں گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی اور تیز بارش ہوئی، جس سے کچھ دیر کے لیے گرم ہواؤں سے راحت ملی تاہم اس کے بعد مرطوب گرمی نے لوگوں کو مزید پریشان کر دیا، بادلوں نے آج دوپہر سے ہی سورج کو اپنی آغوش میں لے رکھا تھا۔

بارش کے بعد رطوبت اور نمی میں اضافہ

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی-این سی آر میں جہاں دوپہر 2.30 بجے درجۂ حرارت 52 ڈگری کو پار کر گیا تھا، وہیں مغربی اور جنوبی دہلی کے کئی علاقوں میں شام 4 بجے کے بعد ہلکی بارش شروع ہوئی اور دھیرے دھیرے اتنی تیز ہو گئی کہ جیسے بارش کے موسم میں موسلا دھار بارش ہوتی ہے، اس سے موسم میں رطوبت بڑھ گئی ہے۔ دہلی-این سی آر میں تیز ہواؤں کے ساتھ ہونے والی بارش کا لوگوں نے نہا کر لطف اٹھایا۔ جنت پور، بدر پور، ذاکر نگر، شاہین باغ، ابوالفضل انکلیو، نوئیڈا اور گریٹر نوئیڈا میں بھی موسلا دھار بارش ہوئی۔ پریت وہار کے قریب تگت پوری علاقہ میں چند منٹوں کے لیے ہلکی بوندا باندی ہوئی، بارش کے بعد تیز سورج کی روشنی نے رطوبت میں اضافہ کر دیا۔ اب بیشتر علاقوں میں دوبارہ تیز دھوپ نکل گئی ہے، جس کی وجہ سے لوگ راحت سے زیادہ رطوبت محسوس کر رہے ہیں۔

شدید گرمی کے سبب مزدوروں کو راحت، 3 گھنٹے ملے گی چھٹی

ڈی ڈی اے کو پانی، ناریل وغیرہ کا مناسب انتظام کرنے کی لیفٹیننٹ گورنر کی ہدایت

◀ درجۂ حرارت 40 ڈگری سیلسیس سے نیچے گرنے تک حکم کی تعمیل پر عمل درآمد ضروری

نئی دہلی (یو این آئی) دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر (ایل جی) وی کے سکسینہ نے قومی راجدھانی میں شدید گرمی اور مختلف مقامات پر درجۂ حرارت 50 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کرنے کی وجہ سے تعمیراتی مقامات پر مزدوروں کے لیے تحفوظ کے ساتھ (یعنی ان کی تنخواہ میں تخفیف نہیں کی جائے گی) 3 گھنٹے کی چھٹی کو لازمی قرار دیا ہے۔

دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ ہدایات میں لکھا گیا ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر نے دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کو ہدایت دی ہے کہ وہ مختلف تعمیراتی مقامات پر تعینات مزدوروں کے لیے پانی اور ناریل وغیرہ کا مناسب انتظام کرے تاکہ ان کے جسم میں پانی کی کمی نہ ہو۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ غریب ورکروں کو گرمی کی لہر سے بچانے کے لیے شیڈ کولرز کے لیے مناسب انتظامات کرنے کی ہدایات بھی دی گئی ہیں۔ ڈی ڈی اے کو یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ وہ سپروائزروں اور مزدوروں کو موسم گرما کے اوقات میں دوپہر 12 سے 3 بجے کے درمیان چھٹی دیں۔

سکسینہ نے ہدایت دی ہے کہ یہ انتظامات تمام مقامات پر اس وقت تک جاری رہنے چاہئیں جب تک کہ درجۂ حرارت 40 ڈگری سیلسیس سے نیچے نہ گر جائے۔ انہوں نے دہلی کے چیف سکریٹری نریش کمار کو ہدایت دی ہے کہ وہ دہلی جل بورڈ، دہلی میونسپل کارپوریشن، نئی دہلی میونسپل کونسل، محکمہ بجلی وغیرہ سمیت تمام عوامی کام کے محکموں کی فوری میٹنگ بلائیں اور کارکنوں اور سپروائزروں کو شدید گرمی سے بچانے کی ہدایات جاری کریں۔

لیفٹیننٹ گورنر نے بس کے مسافروں اور پیدل چلنے والوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے بسوں کی قطار میں لگے ہوئے شیلٹرز میں مئی کے برتنوں میں پینے کے پانی کا انتظام کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر درجۂ حرارت کو کم کرنے کے لیے پانی کے چھڑکنے والے ٹینکروں کو تعینات کیا جانا چاہیے۔

'ایل جی صاحب! افسران آپ کو گمراہ کر رہے ہیں'

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی سرکار بمقابلہ دہلی لیفٹیننٹ گورنر کے معاملہ میں ہفتہ بنائے گئے گوتم امام صدیقی نے اپنی ماں کو اسپتال میں داخل کرانے کے لیے 30 دن کے لیے عبوری ضمانت کی درخواست دی ہے۔ اس دوران انہوں نے اپنے بچوں کی تعلیم میں مدد کرنے کی بات بھی کی ہے۔ راؤز ایونیو کورٹ کے خصوصی جج راکیش سیال نے ان کی درخواست پر انفورمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) سے جواب طلب کیا ہے اور سماعت 3 جون تک ملتوی کر دی ہے۔ ای ڈی نے اس معاملہ میں 4 ملزمین اور ایک فرم کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ درخواست گزار نے کہا ہے کہ پیتے کے پانی کے ضیاع کو روکنے کے لیے دہلی جل بورڈ (ڈی جے بی) کے 200 کنویں بنائے جائیں گے۔ تاکہ لوگ پینے کے پانی کو غیر ضروری طور پر ضائع نہ کریں۔ یہ کنویں ٹینکوں سے پانی کے بہاؤ اور پائپ کے رساؤ پر بھی نظر رکھیں گی۔ انہوں نے دہلی جل بورڈ کے چیف انجینئر جیٹیندر آہوجہ کو لکھے گئے خط میں کہا ہے کہ ان تمام کنویں کو بہمعارت کی صبح آٹھ بجے سے تعینات کر دیا جائے۔ غیر جانبدار نگہبان مقنطیسی کرنے کے لیے بھی کارروائی کی جائے گی۔

ایل جی نے وزیر صحت کے ایس ڈی او کو معطل کر دیا

ملزم پر طبی آلات کی خریداری میں مالی بے ضابطگی کا الزام

◆ کورونا کے دوران 60 کروڑ روپے کے آلات کی خریداری کا معاملہ

نئی دہلی (ایس این بی) حکومت کے محکمۂ صحت میں طبی آلات کی خریداری میں مالی بے ضابطگیوں کے الزام میں افسران اسسٹنٹ ڈیولپمنٹ (اے ایس ڈی) آر این داس کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ ملزم افسر داس وزیر صحت سورب بھاردواج کے اے ایس ڈی ہیں۔ اسسٹنٹ سکریٹری (ڈیجیٹل ڈپارٹمنٹ) او ڈی وی نے جاری شیکھر نے ان کی معطلی کا حکم جاری کیا ہے۔ یہ جانکاری راج نواس کے ایک بابکار نے دی ہے۔

الزام ہے کہ اے ایس ڈی آر این داس نے کورونا وبا کے دوران 60 کروڑ روپے کی ذاتی حفاظتی سامان (پی پی ای) کٹس، دستانے، ماسک اور ریپڈ اینٹیجن ٹیسٹ (آر اے ٹی) کٹس خریدی تھیں۔ اس معاملہ کی شکایت ملنے پر لیفٹیننٹ گورنر نے جانچ کا حکم دیا تھا۔ جانچ کا حکم دینے کے بعد ویجلینس ڈائریکٹوریٹ نے اے ایس ڈی کی کوجہ بتاؤ نوٹس دیا تھا۔ شوکاز نوٹس کے تسلی بخش جواب کی عدم موجودگی میں، لیفٹیننٹ گورنر نے سی ایم (سی اے اے) رولز، 1965 کے رول 10 کے ذیلی اصول (1) کا استعمال کرتے ہوئے ملزم او ایس ڈی کو معطل کر دیا ہے۔

بجلی کی مانگ ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کے گمان سے کہیں زیادہ

8200 کی بجائے دوپہر کو بجلی کی ڈیمانڈ 8302 میگاواٹ تک پہنچ گئی

❑ درجۂ حرارت بڑھنے سے بجلی کے آلات کی مانگ میں اضافہ

❑ گرمی سے بچنے کیلئے لوگ ایئر کنڈیشن اور کولر کا زیادہ استعمال کر رہے ہیں

نئی دہلی (ایس این بی) بدھ کے روز راجدھانی میں بجلی کی مانگ نے بجلی تقسیم کار کمپنیوں کے گمان کی انتہا کر دی۔ بدھ کی سہ پہر 3.36 بجے بجلی کی مانگ بڑھ کر 8,302 میگاواٹ ہو گئی، جبکہ رواں سال گرمیوں کے موسم میں کمپنیوں نے اندازہ لگایا تھا کہ دہلی میں بجلی کی مانگ 8200 میگاواٹ تک پہنچنے کی امید ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ یکم مئی سے دہلی میں بجلی کی مانگ مسلسل بڑھ رہی ہے۔ اس سے قبل 22 مئی کو بجلی کی مانگ 8000 میگاواٹ تک پہنچ گئی تھی۔ اسٹیٹ لوڈ ڈسپیچ سینٹر (ایس ایل ڈی سی) کے ریکارڈ کے مطابق بدھ کو بجلی کی مانگ نے تمام پرانے ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی مانگ کا اعداد و شمار توقع سے زیادہ تک پہنچ گیا ہے۔ بجلی کی تقسیم کار کمپنی بی ایس آئی ایس کے ترجمان کا کہنا ہے کہ درجۂ حرارت میں اضافہ کی وجہ سے بجلی کے آلات کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے۔ گرمی سے بچنے کے لیے لوگ ایئر کنڈیشنر اور کولر کا زیادہ استعمال کر رہے ہیں۔ بی ایس آئی ایس راجدھانی پاور لمیٹڈ کے علاقے میں بجلی کی مانگ 3,643 میگاواٹ تک پہنچ گئی ہے اور وی ایس آئی ایس، نریا پاور لمیٹڈ کے علاقہ میں بجلی کی مانگ 1947 میگاواٹ تک پہنچ گئی ہے، جبکہ تاتا پاور ڈی ڈی ایل ایریا میں بجلی کی مانگ 2339 میگاواٹ تک پہنچ گئی، اس کے باوجود بلا تعطل بجلی کی فراہمی جاری رہی۔ ان کا کہنا ہے کہ بجلی کی تقسیم کے نظام کو مضبوط بنانے میں کرین پاور جنریشن کی بہت اہمیت ہے اور یہ بجلی کی طلب کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

ایل جی کے دفتر سے لکھا خط دہلی سرکار کو بدنام کرنے کی سازش

دہلی سرکار نے مارچ کے مہینے سے ہی گرمی کی لہر سے نمٹنے کی تیاری شروع کر دی تھی: بھاردواج

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی کے وزیر صحت سورب بھاردواج نے دہلی سکریٹریٹ میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ یہ بہت مضحکہ خیز ہے کہ اب جب گرمی کا نصف حصہ گزر چکا ہے، 29 مئی کو ایل جی دہلی کے پرنسپل سکریٹری کے ذریعہ دہلی سرکار کے چیف سکریٹری کو خط لکھ کر یہ پوچھا گیا ہے کہ کیا گرمی کی لہر کی وجہ سے مریضوں کیلئے کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔ ایل جی کی نیت پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان خط کے ذریعہ دہلی سرکار سے اسی طرح کی خواہش کر رہے ہیں جیسے بچپن میں بچے ایک دوسرے کو مارتے تھے، لیکن اس پر پردہ ڈالنے کی کوشش میں ایل جی خود ہی باہر ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ خط ایک جگہ پر کے طور پر لکھا جاتا تو ہم ان کی تجاویز کا غیر مقدم کرتے، لیکن اس خط کو پڑھ کر مجھے ایسا لگا کہ اس کے ذریعہ منتخب حکومت کو بدنام کرنے اور دہلی کے منتخب وزرا کو بدنام کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اس ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ تمام انتظامات اور علاج کیے جائیں۔ اسپتالوں میں آرائس کی کمی ہے۔ کہا گیا ہے کہ نہ صرف اسپتالوں بلکہ اسکولوں کو بھی ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ دوپہر کی شفٹ کے دوران بچوں کو پینے کے پانی کی مناسب مقدار کو یقینی بنایا جائے اور اسکول میں ماحول کو برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اسپتالوں کی طرح یہ مناسب مقدار ہونی چاہیے تمام ضروری دوایات موجود ہونی چاہئیں، ایئر کنڈیشنڈ ماحول کا خاطر خواہ انتظام ہونا چاہیے، پورے علاقے میں ایسے شیڈز ہونے چاہئیں جہاں مریض بیٹھ کر اپنی باری کا انتظار کریں، وغیرہ۔ اس ایڈوائزری میں انہوں نے بتایا کہ وہ تمام لوگ جو دہلی میں واقع ہیں۔ دہلی سرکار، ہمارا میونسپل کارپوریشن، نئی دہلی میونسپل کونسل، مرکزی سرکار، ہوم منسٹری، ہوائی جہاز، اسپتال، سبھی اسپتالوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ گرمی کی لہر سے متعلق معلومات کا روزانہ ریکارڈ رکھیں اور اس کی اطلاع دیں۔

سورب بھاردواج نے کہا کہ نہ صرف اسپتالوں کو بلکہ اسکولوں کو بھی ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ دوپہر کی شفٹ کے دوران بچوں کو پینے کے پانی کی مناسب مقدار کو یقینی بنایا جائے اور اسکول میں ماحول کو برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اسپتالوں کی طرح یہ ایڈوائزری تمام اسکولوں کو جاری کی گئی ہے، چاہے وہ دہلی کے سرکاری اسکول ہوں، میونسپل کارپوریشن اسکول ہوں، مرکزی سرکار کے اسکول ہوں یا پرائیویٹ اسکول ہم نے پہلی ایڈوائزری 8 مارچ کو بھیجی تھی جس کے بعد تمام محکموں کو وقتاً فوقتاً متعدد بار ایڈوائزری بھیجی جا چکی ہے۔ اس پورے واقعہ میں صحافیوں کے ساتھ ایک بہت ہی حیران کن معلومات شیئر کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ نہ صرف اسپتالوں، اسکولوں بلکہ ایل جی کے ماتحت دہلی پولیس کے محکمہ کو بھی یہ ایڈوائزری 18 اپریل کو دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایڈوائزری دہلی کے پولیس کمشنر نیلے اروڑہ کو یقینی کی دھوپ میں ڈیوٹی کرتے ہیں، ان کے لیے مناسب مقدار میں پانی کا انتظام کیا جائے۔

پانی کے زیادہ استعمال پر 2 ہزار روپے کا جرمانہ ہوگا: آتشی

نئی دہلی (ایس این بی) راجدھانی میں اب پانی کے زیادہ استعمال و بربادی پر 2000 روپے جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔ وزیر آبی وسائل آتشی نے بدھ کے روز ایک بیان میں کہا کہ گاڑیوں کو دھونے، پائپ لگا کر تعمیراتی اور تجارتی استعمال پر 2000 روپے کا جرمانہ وصول کیا جائے گا۔ دراصل دہلی میں اس وقت پینے کے پانی کا سنگین مسئلہ ہے اور لوگوں اس کا سامنا کر رہے ہیں، تاہم دہلی سرکار راجدھانی کے لوگوں کو ہر ماہ 20 کلو لیٹر مفت پانی فراہم کرنے کا دعویٰ کر رہی ہے۔ وزیر آبی وسائل آتشی نے کہا ہے کہ پینے کے پانی کے ضیاع کو روکنے کے لیے دہلی جل بورڈ (ڈی جے بی) کے 200 کنویں لگائے جائیں گے۔ تاکہ لوگ پینے کے پانی کو غیر ضروری طور پر ضائع نہ کریں۔ یہ کنویں ٹینکوں سے پانی کے بہاؤ اور پائپ کے رساؤ پر بھی نظر رکھیں گی۔ انہوں نے دہلی جل بورڈ کے چیف انجینئر جیٹیندر آہوجہ کو لکھے گئے خط میں کہا ہے کہ ان تمام کنویں کو بہمعارت کی صبح آٹھ بجے سے تعینات کر دیا جائے۔ غیر جانبدار نگہبان مقنطیسی کرنے کے لیے بھی کارروائی کی جائے گی۔

بی آر امبیس لیڈر کے کویتا کے خلاف پروڈکشن وارنٹ جاری

نئی دہلی (ایس این بی) ایک خصوصی عدالت نے ایکسائز پالیسی کیس میں بی آر امبیس لیڈر کے کویتا اور دیگر کے خلاف دائر کئی چارج شیٹ کا نوٹس لیا۔ راؤز ایونیو کورٹ میں خصوصی جج کاویری باویجا نے اس معاملہ میں کویتا، جن پریت سنگھ، پرنس کمار، دامودر شرما اور اروند کمار سنگھ کے خلاف پروڈکشن وارنٹ جاری کرتے ہوئے انہیں 3 جون کو پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ جن پریت سنگھ کی ضمانت کی درخواست پر بدھ کو سماعت ہوئی اور اگلی سماعت کیم جون کو ہوگی۔ ای ڈی نے 10 مئی کو اس جی کے خلاف تقریباً دو صفحات کی ایک ضمنی چارج شیٹ داخل کی تھی۔ اس میں بی آر امبیس کمیشنیٹ کونسل ممبر (ایم ایل سی) کویتا، اے اے پی کی کوآرڈینیٹر سنجیلا نے والی کمیٹی کے تین ملازمین دامودر شرما، پرنس کمار اور جن پریت سنگھ اور انڈیا آگینسٹ کرپشن تحریک کے سابق ملازم اروند سنگھ شامل ہیں۔ نئی چارج شیٹ میں مذکورہ لوگوں کو ملزم بنایا گیا ہے۔

ملزم کو شرنے عبوری ضمانت کی درخواست دی

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی وقف بورڈ منی لانڈرنگ معاملہ میں ملزم بنائے گئے گوتم امام صدیقی نے اپنی ماں کو اسپتال میں داخل کرانے کے لیے 30 دن کے لیے عبوری ضمانت کی درخواست دی ہے۔ اس دوران انہوں نے اپنے بچوں کی تعلیم میں مدد کرنے کی بات بھی کی ہے۔ راؤز ایونیو کورٹ کے خصوصی جج راکیش سیال نے ان کی درخواست پر انفورمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) سے جواب طلب کیا ہے اور سماعت 3 جون تک ملتوی کر دی ہے۔ ای ڈی نے اس معاملہ میں 4 ملزمین اور ایک فرم کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ درخواست گزار نے کہا ہے کہ اس کی والدہ بیمار ہیں اور انہیں اسپتال میں داخل کرانے کی ضرورت ہے، اس لیے اسے عبوری ضمانت پر رہا کیا جائے۔ عدالت نے اس معاملہ میں داخل چارج شیٹ کا 19 جنوری کو نوٹس لیا تھا۔ ای ڈی نے اس معاملہ میں 4 لوگوں، ذیشان حیدر، اس کی پارٹنر شپ فرم اسکائی پلاور، جاوید امام صدیقی، داؤد ناصر اور کوثر امام صدیقی کو ملزم نامزد کیا ہے۔ ای ڈی کا الزام ہے کہ عام آدمی پارٹی کے پی ایم اے امانت اللہ خان کے کہنے پر 36 کروڑ روپے کی جائیداد غیر قانونی طور پر کمائی گئی رقم سے خریدی گئی۔

قومی راجدھانی میں 2 الگ الگ مقامات پر بھیانک آتشزدگی

کھاری باؤلی میں 5 دکانیں جل کر خاکستر، مدھوبہار کی پارکنگ میں کھڑی 19 گاڑیاں بھی راکھ

مدھوبہار علاقہ کی پارکنگ میں لگی آگ میں تباہ ہونے والی گاڑیاں ..... (تصویر: این این بی)

محمد غفران آفریدی

نئی دہلی (ایس این بی) قومی راجدھانی میں جیسے جیسے گرمی کی شدت بڑھ رہی ہے، ویسے ویسے آگ لگنے کے واقعات میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پہلا واقعہ شمال مشرقی ضلع کے کھاری باؤلی میں چاندنی چوک کی تپوری مسجد کے قریب پیش آیا، جہاں 5 دکانوں میں اچانک آگ لگ گئی، جس سے دکانوں میں رکھا تمام سامان جل کر خاکستر ہو گیا۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی محکمہ فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیاں ایک کے بعد ایک موقع پر پہنچیں، تقریباً 2 گھنٹے کی مسلسل کوششوں کے بعد فائر بریگیڈ کے عملہ نے آگ پر قابو پایا۔ فی الحال اس واقعہ میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

آگ لگنے کی صحیح وجہ کے علاوہ دہلی پولیس آگ سے ہونے والے نقصانات کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے۔ فائر کنٹرول روم کے مطابق بدھ کی صبح اصبار 3 بج کر 12 منٹ پر تپوری مسجد کے اطراف میں واقع دکانوں میں آگ لگنے کی اطلاع موصول ہوئی تھی۔ اس کے بعد موقع پر 5 گاڑیاں روانہ کی گئیں، بعد ازیں فائر بریگیڈ کے عملہ نے تقریباً 2 گھنٹے کی مشقت کے بعد صبح ساڑھے 5 بجے آگ پر قابو پایا، ابتدائی جانچ میں آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ ہی بتائی جا رہی ہے۔ دہلی پولیس کا کہنا ہے کہ آگ کی زد میں آنے والی دکانوں میں کوریئر، فوٹو فریم مولڈنگ کے علاوہ دفاتر بھی چل رہے تھے، تاہم کاغذ کا ہونے کی وجہ سے کئی گاڑیاں بروقت پہنچ گئیں جس سے جن دکانوں میں آگ لگی ہے، اس کے آس پاس کی دکانوں کو آگ کی زد میں آنے سے بچایا گیا، کیونکہ آگ بہت تیزی سے آس پاس کی دکانوں تک پھیل رہی تھی، البتہ راحت کی بات یہ رہی کہ جب یہ حادثہ ہوا تو بازار بند تھا، ورنہ صورتحال اور بھی خراب ہو سکتی تھی، کیونکہ وہاں زیادہ بھیڑ نہ ہونے کی وجہ سے فائر کی گاڑیاں بروقت موقع پر پہنچ گئیں، اس کے باوجود آگ بجھانے میں تقریباً 2 گھنٹے لگے، اگر آگ دن میں لگی ہوتی تو بھیڑ کی وجہ سے گاڑیوں کو پہنچنے میں وقت لگ سکتا تھا۔

دوسرا حادثہ مشرقی دہلی کے مدھوبہار علاقے میں منڈاوالی قطعہ کے قریب کا بتایا جا رہا ہے، جہاں دیر رات پارکنگ ایریا میں اچانک آگ لگنے سے کئی کاریں جل کر راکھ ہو گئیں۔ ابتدائی معلومات کے مطابق آگ منگل کی رات تقریباً 1 بج کر 17 منٹ پر لگی اور کچھ ہی دیر میں آگ اتنی بڑھ گئی کہ اس نے پارکنگ ایریا میں کھڑی تمام گاڑیوں کو اپنی چپیٹ میں لے لیا۔ آتشزدگی کے اس واقعہ میں 19 گاڑیاں جل کر خاکستر ہو گئیں جبکہ کئی گاڑیوں کو بری طرح نقصان پہنچا ہے، ان گاڑیوں کو جلنے کی اطلاع ملتے ہی آس پاس کے لوگ موقع پر پہنچ ہو گئے۔ آدھر معاملے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 9 گاڑیاں کے بعد دیگرے موقع پر روانہ کی گئیں۔ محکمۂ فائر بریگیڈ کے عملے نے کئی گھنٹے کی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ فائر آفیسر کا کہنا ہے کہ اس آگ میں پارکنگ میں کھڑی 19 کاریں جل کر خاک ہو گئی ہیں، فی الحال آگ لگنے کی وجہ واضح نہیں ہو سکی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات کی جا رہی ہے، جس نتیجہ پر پہنچا جائیگا کہ آگ کیسے لگی۔

قائم مقام وی سی کی تقرری کا معاملہ جامعہ ملیہ و یو جی سی سے جواب طلب

نئی دہلی (ایس این بی) ہائی کورٹ نے جامعہ ملیہ اسلامیہ (جے ایم آئی) کے پروفیسر اقبال حسین کی درخواست پر یونیورسٹی سے جواب طلب کیا ہے۔ اپنی درخواست میں حسین نے سنگل جج کے اس حکم کو چیلنج کیا ہے جس کے تحت یونیورسٹی کے پروائس چانسلر اور بعد ازاں قائم مقام وائس چانسلر کے طور پر ان کی تقرری کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔

جسٹس وپن سانگھی اور جسٹس تارا ویتا ستا گنجو کی بنچ نے اس معاملہ میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) اور دیگر کو بھی نوٹس جاری کرتے ہوئے ان سے جواب طلب کیا ہے اور سماعت 12 اگست تک ملتوی کر دی ہے۔ بنچ نے کہا کہ اگر ضروری ہو تو عدالت یو جی ہلف نامہ داخل کرنے کی آزادی ہے۔ 22 مئی کو عدالت کے سنگل بنچ نے محمد شامی احمد انصاری اور دیگر کی درخواستوں پر غور کرتے ہوئے پروفیسر حسین کی جامعہ کے پرو وائس چانسلر اور بعد میں قائم مقام وائس چانسلر کے طور پر تقرری کو کالعدم قرار دے دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ یہ تقرریاں متعلقہ قانون کے مطابق نہیں کی گئی ہیں۔ اس پر سنگل بنچ کے حکم کے چند گھنٹے بعد ہی یونیورسٹی نے پروفیسر محمد شکیل کو قائم مقام وائس چانسلر مقرر کیا تھا۔

درخواست گزار کے وکیل نے عدالت سے درخواست کی کہ اس کیس میں عبوری راحت دی جائے۔ بنچ نے راحت دینے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ہم کسی ایسے شخص کے کام کاج میں مداخلت نہیں کرنا چاہتے جو پہلے سے عہدے پر ہے۔ سنگل بنچ نے ہدایت کی تھی کہ ایک ہفتہ کے اندر قائم مقام وائس چانسلر کے عہدے پر نئی تقرری کی جائے اور نیز شرط کیا تھا کہ وہ قائم مقام وائس چانسلر کی تقرری کرے۔

کجریوال کے الفاظ کی ویڈیو پوسٹ کرنے کی جانچ کی اپیل

نئی دہلی (ایس این بی) ایکسائز پالیسی سے متعلق منی لانڈرنگ معاملہ میں وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی اہلیہ سنیتا کیجریوال کی عدالت میں پیشی کے دوران مبینہ طور پر ویڈیو بنانے کے خلاف ہائی کورٹ میں ایک پی آئی ایل داخل کی گئی ہے۔ درخواست گزار نے عدالت میں سماعت کے دوران بغیر اجازت کے ویڈیو ریکارڈنگ کی ایس آئی ٹی جانچ کا مطالبہ کیا ہے اور اس سلسلے میں ایف آئی آر درج کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ ویڈیو ریکارڈنگ مبینہ طور پر سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی تھی اور اسے بہت سے یوزر کمنٹس نے شیئر کیا تھا۔ یہ عرضی ایڈووکیٹ وجیھو سنگھ نے داخل کی ہے اور انہوں نے کئی ایسے سوشل میڈیا ہینڈلرز کا نام لیا ہے، جنہوں نے راؤز ایونیو کورٹ میں دہلی ایکسائز پالیسی معاملہ کی سماعت کے دوران سوشل میڈیا پر کیجریوال کا آڈیو ویڈیو پوسٹ کیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس کی تحقیقات خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) سے کرائی جائے۔ درخواست گزار نے کہا ہے کہ کیجریوال نے 28 مارچ کو عدالت کی سماعت کے دوران جج کے سامنے اپنا کنبہ خود پیش کیا تھا۔ اس کی ویڈیو کئی سوشل میڈیا ہینڈلرز نے پوسٹ کی تھی۔ یہاں تک کہ سنی